Regd. L. No. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور۔ پاکستان

یوم شنبہ

شرح چندہ

سالانہ ۱۲ روپے
ششماہی ۱ ″
سہ ماہی ۶ ″
ماہوار ۲ ″
قیمت فی پرچہ ۱ ؎

جلد ۲ | ۳۱ وفا ۱۳۲۷ ہش | ۲۳ رمضان المبارک ۱۳۶۷ ھ | ۳۱ جولائی ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۷۳

پاکستانی صوبوں کی ایک مشترکہ کانفرنس کے انعقاد کی تجویز
کلکتہ میں ڈپٹی ہائی کمشنر کے تقرر کا سوال

ڈھاکہ ۳۰ جولائی۔ خواجہ ناظم الدین وزیر اعظم مشرقی بنگال نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ ڈھاکہ میں پاکستان کے تمام صوبوں کی ایک کانفرنس منعقد کی جائیگی۔ اس کانفرنس کا مقصد پاکستان کے مختلف حصوں میں زیادہ گہرے اور قریبی تعلقات پیدا کرنا ہے۔

امید ہے یہ کانفرنس ماہ ستمبر کے دوران میں بلائی جائیگی وزیر اعظم مشرقی بنگال نے اس امر کا بھی انکشاف کیا کہ اُنہوں نے کلکتہ میں ایک ڈپٹی ہائی کمشنر کا تقرر عمل میں لانے کے متعلق مرکزی حکومت پر زور دیا ہے اور امید ہے کہ ہفتہ ڈیڑھ کے بعد اس تقرری کا اعلان کر دیا جائیگا۔

مغربی طاقتوں کے سفیروں اور روسی وزیر خارجہ کے درمیان ملاقات نہ ہو سکی
موسیو مولوٹوف ماسکو میں موجود نہیں ہیں

ماسکو ۳۰ جولائی۔ مغربی طاقتوں کے ایلچی قضیہ برلن کے متعلق روسی وزیر خارجہ سے ملاقات کرنے کے لئے کل جب روس کے دار الحکومت ماسکو پہنچے تو انہیں معلوم ہوا کہ روسی وزیر خارجہ موسیو مولوٹوف ماسکو میں موجود نہیں ہیں۔ ایسے موقع پر ان کا ماسکو میں موجود نہ ہونا محض ایک اتفاقی امر نہیں ہے۔ ان کی عدم موجودگی کو غیر معمولی اہمیت دی جا رہی ہے اور اس بات پر محمول کیا جا رہا ہے کہ وہ مغربی طاقتوں کے سفیروں سے ملنا نہیں چاہتے اور برلن کے قضیہ کو سلجھانے کے لئے کسی قسم کی گفت و شنید کے لئے تیار نہیں ہیں۔ یاد رہے برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر بیون ایوان عام میں تقریر کرتے ہوئے اعلان کر چکے ہیں کہ برلن کا بحران ایک ایسا معاملہ ہے جس میں شاید ہمیں طاقت کا استعمال کرنا پڑے نیز یہ کہ حکومت برطانیہ اس سوال پر بھی غور کر رہی ہے کہ جن ۲۰ ہزار افراد کو ہر ماہ فوجی خدمت سے سبکدوش کیا جاتا ہے۔ انہیں فوجی عہدوں پر برقرار رکھا جائے۔

حیدرآباد اور سکندرآباد میں ہیضہ پھوٹ پڑا

حیدرآباد (دکن) ۳۰ جولائی۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ حیدرآباد اور سکندرآباد میں وبائی صورت میں ہیضہ پھوٹ پڑا ہے ۶۰ کے قریب اموات کی بھی اطلاع ملی ہے حکومت کی طرف سے وسیع پیمانے پر ٹیکہ لگانے کا خاطر خواہ انتظام کر دیا گیا ہے۔

پتھر کے کوئلہ کا نرخ

لاہور ۳۰ جولائی۔ بادامی باغ سے جو پتھر کا کوئلہ حکومت نے اپنے قبضے میں کیا ہے۔ اس کی پرچون قیمت ۳ روپے ایک آنہ علاوہ چنگی فی من مقرر کی گئی ہے۔ اس کوئلے کی خرید کے لئے ڈسٹرکٹ فیول کنٹرولر (لال کوٹھی لاہور) پرمٹ جاری کریگے۔

امریکن کپاس کی دو نہایت اعلیٰ قسموں کی دریافت
زراعتی فارم پر حالیہ تجربات کے شاندار نتائج

لاہور ۳۰ جولائی۔ ملتان کے زراعتی فارم پر حال ہی میں جو تجربے کئے گئے ہیں ان کے نتیجہ میں امریکن کپاس کی دو اعلیٰ قسمیں دریافت کی گئی ہیں۔ جو ملتان کی آب و ہوا کے لئے خاص طور پر مفید ہیں۔

"فتح کی کپاس" جو عام طور ۱۲۴ الیف کہلاتی ہے۔ ملیدہ لمبے کی کپاس ہے جو جنوب مغربی پنجاب کے گرم خشک میدانوں میں پیدا کی جا سکتی ہے۔ دوسری قسم "سلطانی کپاس" کہلاتی ہے۔ جو ذرا بہتر زمین اور زیادہ پانی میں خوب پھیلتی پھولتی ہے۔

تجارتی امور کے متعلق بین المستعمراتی کانفرنس

کراچی ۳۰ جولائی۔ بعض تجارتی امور کے متعلق بات چیت کرنے کے لئے آج یہاں ایک بین المستعمراتی کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ اس میں محکمہ تجارت کے انڈر سیکرٹری مسٹر الیس۔ اے حسنی پاکستان کی نمائندگی کر رہے ہیں اور ہندوستان کی طرف سے محکمہ تجارت کے سیکرٹری مسٹر ڈلیانی شرکت کریگے۔

کشمیر کمیشن آج کراچی نہیں پہنچ سکا

نئی دہلی ۳۰ جولائی۔ پاکستان ہندوستان کمیشن کے ممبران موسم کی خرابی کی وجہ سے آج صبح نئی دہلی سے کراچی روانہ نہ ہو سکے۔ یاد رہے کمیشن نے پروگرام کے مطابق آج سوا چار بجے نئی دہلی پہنچنا تھا۔

حیدرآباد کا جھگڑا برلین کی نازک صورت حال سے مشابہ ہے
برطانوی دار العوام میں مسٹر چرچل کی تقریر

لنڈن ۳۰ جولائی۔ آج برطانوی دار العوام میں ہندوستان اور حیدرآباد کے تعلقات کے متعلق عام بحث ہوئی۔ مخالف پارٹی کے لیڈر مسٹر چرچل نے تقریر کرتے ہوئے کہا حیدرآباد کا معاملہ برلین کی نازک صورت حال سے مشابہ ہے ہندوستان کی حکومت ریاست حیدرآباد کے ساتھ وہی کچھ کر رہی ہے جو برلین کے معاملے میں روس کر رہا ہے۔

کراچی ۳۰ جولائی امریکہ میں پاکستان کے سفیر مسٹر حسن اصفہانی آج صبح کراچی سے انگلستان روانہ ہو گئے۔ وہاں سے آپ واشنگٹن تشریف لے جائیں گے۔

سیلاب کی وجہ سے آمد و رفت میں رکاوٹ

لاہور ۳۰ جولائی۔ جھنگ سے جھگ جانے والی پکی سڑک میل نمبر ۳۹ پر سیلاب کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہے۔ اور تا اطلاع ثانی بند رہیگی اسی طرح لائل پور۔ جھنگ روڈ بھی میل نمبر ۱۳۴ پر ٹوٹ گئی ہے۔ اور ۳۱ جولائی سے پہلے نہیں کھلے گی۔

ریاست بہاولپور میں مہاجرین کی آبادکاری

لاہور ۳۰ جولائی ریاست بہاولپور میں تین لاکھ کے قریب مہاجر آباد ہو چکے ہیں۔ مہاجرین کے لئے ریاستی سکولوں میں مفت تعلیم کا انتظام کیا گیا ہے۔ سو سے زیادہ مہاجر استاد اور لیکچرار بھی محکمہ تعلیم میں ملازمت حاصل کر چکے ہیں

برما سے برلین کو

لنڈن (ریڈیو سے) جنگ کے دوران میں جن دو افراد نے برما کے محاذ پر فضائی معرکے سرانجام دئیے تھے وہ اب برلین میں روسی ناکہ بندی توڑنے میں مصروف ہیں۔ وائس مارشل مارٹن برطانیہ میں آر اے ۔ الیف کے طیاروں سے کام لے رہے ہیں اور بریگیڈیئر ٹامسن ۔ فاس برگ میں فضائی سرگرمیوں کی نگرانی کر رہے ہیں

ریاست بہاولپور میں تعلیمی ترقی کی رفتار

لاہور ۳۰ جولائی۔ ریاست بہاولپور میں تعلیمی ترقی کا اندازہ اس امر سے کیا جا سکتا ہے کہ ۴۷-۱۹۴۶ء میں تعلیم پر ۶۹۲۷۳۸ روپیہ خرچ ہوا۔ اور ۴۹-۱۹۴۸ء میں ۱۱۰۳۹۰۰ روپیہ صرف ہوگا ریاست میں تین کالج ہیں۔ جن میں سے ایک لڑکیوں کے لئے ہے۔ ہائی اور مڈل سکولوں کی تعداد ۳۶ ہے اور لوئر مڈل اور پرائمری سکول تعداد میں ۵۶۱ ہیں۔ زیر تعلیم طلبہ کی تعداد ۲۱۹۵۷ ہے۔ ریاست بھر میں پرائمری تعلیم مفت دی جاتی ہے۔ ان سکولوں کے علاوہ ایک صنعتی سکول، ایک سب اوورسیئر انجنیرنگ کلاس ایک زراعتی ٹریننگ سکول اور ڈیرہ نواب کے نمونے پر اندھوں کا سکول بھی موجود ہے۔ جامعہ عباسیہ کے ساتھ ایک طبیہ کالج بھی ملحق ہے۔

جیپ کاروں کے لئے نئے پرمٹ

لاہور ۳۰ جولائی۔ ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے ضلع لاہور میں جیپ کاروں کی نقل و حرکت کے لئے جو پرمٹ جاری کر رکھے تھے وہ منسوخ کر دئے گئے ہیں۔ جیپ والوں کو چاہئیے کہ نئے پرمٹوں کے لئے ڈپٹی کمشنر کے پرسنل اسسٹنٹ کو تین دن کے اندر اندر درخواستیں دیدیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی اے۔ ایل ایل بی
پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی اے۔ ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر دفتر میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

دنیا کے کناروں تک - مشرق کے جزیروں میں

بورنیو سے ہمارے مبلغ مکرم محمد زہدی صاحب مولوی فاضل واقف زندگی نے اپنی تبلیغی مساعی کی رپورٹ ارسال کی ہے - آپ انڈونیشیا کے رہنے والے ہیں - اور قادیان میں تعلیم و تربیت حاصل کرنے کے بعد بورنیو میں تبلیغ کی مہم سر انجام دے رہے ہیں - آپ نے اردو زبان بھی قادیان میں ہی سیکھی تھی - بہت سی تصحیح کے بعد یہ رپورٹ شائع کی جا رہی ہے - پھر بھی بعض جملے اصلی حالت میں رہنے دیئے گئے ہیں - تاکہ لکھنے والے کی طرز قائم رہے - (ادارہ)

احمدیت کی آواز قادیان سے اٹھ کر سمندر کو پار کرتے ہوئے - جنگلات اور پہاڑوں سے ٹکراتے ہوئے بورنیو کے ایک چھوٹے سے جزیرہ نما تھہر کے کناروں میں بلند ہو رہی ہے - وہ روحانی طاقت جو امام الزمان کے سینے سے نکلی تھی - اس کی برکت سے مردہ آنکھیں بینا ہو کر خدا کو دیکھ رہی ہیں - وہ انسان جو خدا کو چھوڑ کر انسان پرست اور حکومت پرست ہو رہے تھے - امام مہدی علیہ السلام کی قوت قدسیہ سے اب وہ انسان خدا کے سامنے سجدہ کر رہے ہیں -

تقریر

خاکسار کو اس مہینہ میں تین دفعہ تقریر کرنے کا موقعہ ملا - ایک ان میں سے ... ہمارے احمدی بھائی احمد بو جنگ صاحب کی دوسری شادی کے موقع پر تھی خطبہ نکاح خاکسار نے خود پڑھا تھا - اس ملک میں خطبہ نکاح پڑھنے کا یہ طریق ہے - کہ آیات مسنونہ کو پڑھنے کے بعد نکاح کا اعلان اور ایجاب و قبول کر کے ختم ہو جاتا ہے - لیکن جب خاکسار نے ان آیات کے مطالب اور بیوی اور شادی کے معاملات جو جو اسلامی تعلیم نے سکھائی ہے بیان کئے تو حاضرین اس تعلیم کو سن کر خدا کی تسبیح کرنے لگے - لطف یہ ہے کہ ان حاضرین میں ایک غیر مسلم بھی شریک تھے - وہ اسلام کی اس بلند تعلیم کو سن کر اٹھ کھڑے ہوئے - اور کہنے لگے کہ اگر اسلامی تعلیم اس قدر بلند ہے - تو میں بھی اسلام قبول کرنے کو تیار ہوں

تحریر

چونکہ اس ملک کے رہنے والے بالعموم روحانی اور جسمانی علوم سے بالکل عاری ہیں اس لئے خاکسار کی توجہ تصنیف کی طرف زیادہ مائل ہے - چنانچہ تین کتابیں تصنیف ہو چکی ہیں - (۱) عصمت انبیاء (۲) مسئلہ نبوت (۳) احمدیت کی غرض و غایت ابھی یہ کتابیں چھاپہ خانہ میں نہیں گئیں امید ہے کہ کتابیں جلد از جلد طبع ہو کر شائع ہو جائیں کتابوں کے علاوہ ہر تبلیغی خطوط میں بھی علوم روحانی و جسمانی کا ذکر کیا کرتا ہوں - مثلاً اس مہینہ دو کوتابلو تکادو دیسی (افسر) کو ایک تبلیغی خط لکھا

اس میں قوم کی ترقی کی اصل بنیاد بتلائی - اسی طرح جماعت کے نوجوانوں کے علاوہ روحانی تنظیم جسمانی تنظیم کی بھی ہدایت دیتا - نیز حضور کے خطبات ملائی زبان میں ترجمہ کر کے جماعت کے نوجوانوں کو بھیجتا رہا -

"تجارت"

شمالی بورنیو میں صرف خاکسار ہی اکیلا جماعت احمدیہ کا مبلغ ہے - اس لئے تجارت اور تبلیغ دونوں کام خاکسار کے سپرد ہیں - ۲۷ مئی کو خاکسار معہ چند احمدی احباب کے کشتی کا سفر کر کے ایک زمین دیکھنے گیا - وہ زمین کاشت کے لئے اچھی نہیں مگر مویشی پالنے کے لئے بہترین جگہ ہے - اس ملک میں مویشی بہت کم پائے جاتے ہیں - ویسے تو ہر گھر میں بھینس بندھی ہے - مگر بطور تجارت نہیں - اس ملک کی سب سے بڑی فصل چاول ہے اور چاول بونے کے لائق ابھی تک ہزار ہزار ایکڑ زمین پڑی ہوئی ہے - ایک کمپنی کا ارادہ ہے کہ ایک ہزار ایکڑ کی زمین چاول بونے کے لئے استعمال کرے - اس کے علاوہ لکڑی کے لئے درخت ملک میں بکثرت پائے جاتے ہیں بڑے بڑے جنگلات ہیں

"جماعت"

خاکسار کے آنے سے قبل جزیرہ لابوان میں احمدی تاجر موجود تھے اور خاکسار کے آنے کے بعد اور آٹھ آدمی جماعت احمدیہ میں شامل ہو گئے ہیں اور ہماری اپنی ایک چھوٹی سی مسجد بھی ہے - اسی جزیرہ کا سالانہ چندہ -/۱۰۰۰ ڈالر ہے - قارئین الفضل سے درخواست ہے - کہ ان دوستوں کے لئے دعا فرماتے رہیں - کہ خدا تعالیٰ ان کے ایمان کو مضبوط فرما دے - اور ان کی تکلیفوں کو دور کرے اور دینی خدمات کے لئے زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے - اس جزیرہ کے علاوہ آب کنارو ت شہر میں بھی جماعت قائم ہو چکی ہے جس کی تعداد دس کس ہے - اس کا سالانہ چندہ -/۳۰ ڈالر ہے - اس شہر میں تین شخص خاکسار کے زیر تبلیغ ہیں اور اگر ان دوستوں میں سے ایک بھی احمدی ہو جائے - تو جماعت احمدیہ کا قدم کھڑا ہو جائے گا ان کے لئے بھی دعا فرمائیں - باقی جماعت جسلٹن میں ہے وہ صرف ڈاکٹر صاحب مدرسا لدین احمد صاحب میں نگرانی - قربانی کے لحاظ سے ڈاکٹر صاحب بہت زیادہ حصہ لیتے ہیں اس کا سالانہ چندہ تحریک جدید اور وصیت ملاکر -/۲۲۷

اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کو اس سے زیادہ مالی قربانی کی توفیق عنایت فرمائے نیز ان کو صرف اکیلا نہ رہنے دے - بلکہ دوسروں کو بھی اس جماعت میں شامل فرما دے اس علاقہ میں تبلیغ کو ترقی دینے کے لئے صرف روحانی تعلیم کی ضرورت ہے - بلکہ جسمانی امداد

از حد ضروری ہے - اس لئے قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ خاکسار کو ہدایت فرمائے - ان لوگوں کو علاوہ روحانی غذا کے جسمانی غذا بھی پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے

آمین !!!

لندن میں الوداعی جلسہ

افریقہ میں احمدیت عیسائیت کو شکست دے رہی ہے (ایک افریقن عیسائی مشنری)

(از مکرم مولوی مقبول احمد صاحب بی - اے - واقف زندگی مقیم لندن)

(۲)

چوہدری عبداللہ خاں صاحب کا جواب

اس کے بعد چوہدری عبداللہ خان صاحب نے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ میں سب احباب کا اور ایڈریس پیش کرنے والوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں - اور صدر صاحب کا بھی کہ آپ نے پاکستان کے متعلق بھی اظہار خیالات فرمایا - آج ہمیں جو آزادی حاصل ہوئی ہے - خواہ کتنی ہی تھوڑی کیوں نہ ہو - ہم اسے ایک نعمت سمجھتے ہیں اور ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کی حکومت کو مضبوط ترین حکومت بنا دے تاکہ ہم آزادی جیسی نعمت سے مستفید ہو سکیں - اور برطانیہ کے لئے بھی ایک مضبوط پاکستان ہی زیادہ مفید ثابت ہو سکتا ہے - اس لئے برطانیہ کو موجودہ تفرقہ و انتشارات جو پاکستان اور ہندوستان میں پایا جاتا ہے - دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے

چوہدری عطا محمد صاحب کا جواب

اس کے بعد چوہدری عطا محمد صاحب نے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے فرمایا - کہ میں تمام دوستوں کا اور ایڈریس پیش کرنے والوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں اس وقت مجھے افریقہ جانے کا ارشاد ہوا ہے - جہاں جا کر تبلیغی فرائض سر انجام دینے ہیں - یہ ایک بہت بھاری ذمہ واری ہے - جس کو ادا کرنا ہے - اس لئے سب احباب سے درخواست کرتا ہوں - کہ وہ میرے لئے دعا فرمائیں - کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس فرض کو عمدہ طور پر ادا کرنے کی توفیق بخشے - اور لوگوں کو اس شیریں چشمہ سے سیراب ہونے کی توفیق دے جس سے کہ ہم سیر ہوتے ہیں - اس پر صاحب صدر نے فرمایا کہ چوہدری عطاء اللہ صاحب ایک نیک مقصد کو مد نظر رکھ کر وہاں جا رہے ہیں ہم میں سے ہر ایک کی دعا اور نیک خواہشات ان کے ساتھ ہیں اللہ تعالیٰ انہیں ان کے مقصد میں کامیاب فرمائے

چوہدری مشتاق احمد صاحب کی افتتاحی تقریر

اس کے بعد چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد لندن نے فرمایا کہ میں حضرت میاں صاحب کا ممنون ہوں کہ اس تنگ وقت میں جب کہ آپ کو اپنی واپسی کی تیاری کے لئے بعض مصروفیات

تھیں - جماعت کے احباب اور دیگر دوستوں کو ملنے کے لئے آج اس تقریب کی منظوری عطا فرمائی -

دونوں بزرگوں اور مبلغ بھائی ہم کو اس طرح عزیز ہیں کہ یقیناً ان کا جانا ہمارے لئے گراں ہے مگر ہم کو یہ جدائی برداشت کرنی ضروری ہے ہم اپنی دعاؤں کے ساتھ انہیں الوداع کہتے ہیں - حضرت میاں صاحب اور چوہدری صاحب واپس جا رہے ہیں - لیکن افسوس ہے - کہ ابھی وہ اپنی اس پیاری بستی قادیان میں نہ جا سکیں گے - جس کا خیال ہر ایک احمدی کے دل میں ایک ٹیس پیدا کر دیتا ہے - خود حضرت میاں صاحب نے مجھے سنایا کہ شاذ ہی کوئی ایسی رات ان پر گذری ہو گی جس میں کہ وہ خواب میں قادیان میں نہیں ہوتے تھے - میں اس جگہ اس امر کا ذکر کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ گذشتہ ایام مصائب میں ہمارے انگریز دوستوں نے پوری ہمدردی کا اظہار فرمایا - اور خصوصاً انگریز پبلک نے حکومت کی نسبت زیادہ ہمدردی کا ثبوت دیا - بعض نے ہمدردی کے پیغامات بھجوائے اور کئی ایک خود مسجد میں تشریف لائے اور اظہار ہمدردی فرمایا - ہم کو اس قوم پر بہت امیدیں ہیں - کیونکہ ایک نہ ایک دن یہ اسلام قبول کریگی میں نہیں کہہ سکتا - کہ ایسا کب ہو گا - مگر خدائی وعدوں کی بنا پر ہر ایک جو یہاں کام کرتا ہے - اس یقین اور وثوق سے پر ہے - کہ وہ دن ضرور آئے گا - جب یہاں روحانی انقلاب بپا ہو جائے گا - اس لئے ہم موجودہ روحانی سرد مہری سے مایوس نہیں -

ہمارے بھائی عطاء اللہ صاحب کا کام گو کئی اور جہت سے سخت ہو گا - لیکن اس لحاظ سے وہ بہت زیادہ مسرت کا حامل ہو گا - کہ سیاہ جسموں والے افراد کے قلوب نور کے قبول کرنے کے لئے زیادہ آمادہ ہیں -

ہم حضرت میاں صاحب سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ ہمارے آقا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور ہماری یہ گذارش پہنچا دیں کہ گو ہم حضور سے اور قادیان کی مقدس بستی سے جسمانی طور پر بہت دور

(باقی بر صفحہ ۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل
۳۱ جولائی ۱۹۴۸ء

جنگِ کشمیر

اصولاً ہم اس بات کے حق میں ہیں کہ کشمیر میں جلد از جلد لڑائی بند ہو جائے۔ انڈین یونین کی حرص و آز اور طمع کی پالیسی خواہ مخواہ غریب بیگناہ کشمیریوں پر بربادی اور تباہی لا رہی ہے۔ اور دس مہینے سے زیادہ ہو چکے ہیں۔ کہ ان غریبوں کو ایک دن آرام کی سانس لینا نصیب نہیں ہوا۔ اور وہ بھی اس لئے کہ ان کا کوئی گناہ سوا اس کے نہیں ہے۔ کہ انہوں نے ڈوگرہ راج کے خلاف احتجاج کیا۔ جو ایک صدی سے زیادہ عرصہ سے ان پر طرح طرح کے مظالم ڈھا رہا تھا۔

یو۔ این۔ او کی کشمیر کمیشن کی تجویز ہے۔ کہ دونوں حکومتوں سے مصلاح و مشورہ کے بعد کشمیر میں لڑائی بند کرا دی جائے۔ اور جہاں تک علم ہو سکا ہے۔ انڈین یونین لڑائی بند ہونے کے حق میں ہے۔ اس نے یو۔ این۔ او کے سوالات کا جواب دے دیا ہے۔

پاکستان کے متعلق سول ملٹری گزٹ کے خاص نامہ نگار کا یہ تاثر ہے۔ کہ کراچی کے سیاسی حلقے ہند یونین کی رضامندی کو شبہ کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ ان کا خیال ہے۔ کہ اب جبکہ ہندی فوجوں کو آزاد فوج سے شکست پر شکست مل رہی ہے۔ ہند چاہتا ہے کہ لڑائی بند ہو جائے۔ اور اس کی ناکامیت پر پردے پڑ جائیں۔ حقیقت بھی یہی ہے۔ کہ ہند یونین کا گرمائی حملہ جس پر امیدوں کے بڑے بڑے قلعے تعمیر کئے گئے تھے ناکام ہو گیا ہے۔ اور امیدوں کے قلعے ہوائی قلعے ثابت ہو چکے ہیں۔ موسم برسات نے نہ صرف ہندی فوجوں کی پیش قدمی ہی روک دی ہے۔ بلکہ انہیں پسپائی پر مجبور کر دیا ہے۔ اور انڈین یونین اپنی ناکامی کو چھپانے کے لئے پاکستانی فوجوں کی موجودگی کے افسانے گھڑنے میں مصروف ہو رہی ہے۔ ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ چکوٹھی کی لڑائی میں اس کے ہاتھ ایک پاکستانی افسر کا شناختی کارڈ بھی آیا ہے۔ گویا اس کے خیال میں پاکستان کے کرتا دھرتا اتنے بے وقوف ہیں۔ کہ چوری چھپے آزاد قوم کو مدد دیتے ہیں۔ مگر کس طرح کہ جب خدانخواستہ اس کے فوجی افسر لڑائی میں گرفتار ہوں۔ تو ان کی جیبوں سے انڈین یونین شناختی کارڈ برآمد کر سکے۔

خیر یہ تو ایک جملہ معترضہ ہے۔ انڈین یونین اس وقت عارضی صلح کی خواہشمند ہے۔ اور اس کی وجہ ایک تو یہی ہے۔ کہ گرمیاں ختم ہو چکی ہیں۔ اور اب اس کی شکست کے دن قریب تر ہو رہے ہیں۔ اور موسم سرما سر پر آ رہا ہے۔ اور کشمیر میں اسکو اپنی موت سامنے نظر آ رہی ہے۔ وہ چاہتی ہے۔ کہ یہ سرمائی موسم عارضی صلح میں گزر جائے بعد میں دیکھا جائے گا۔ دوسرے حیدر آباد میں حالات اب ایک واضح پہلو اختیار کر چکے ہیں۔ پنڈت جی بھی فوجی کارروائی کرنے کا اعلان بابانگ دہل کر چکے ہیں۔ ہند یونین کے پاس اتنی فوج نہیں ہے۔ کہ وہ دو محاذوں پر جنگی کارروائیاں جاری رکھ سکے۔ وہ اپنی فوج کے معتدبہ حصہ کو اب زیادہ مفید کام میں مصروف کرنا چاہتی ہے۔ یہ دو وجہیں تو صاف ہیں۔ کہ ہند یونین کیوں عارضی صلح پر رضامند نظر آتی ہے۔

پاکستان کے سیاسی حلقے اس بات پر بھی زور دیتے ہیں۔ کہ یو۔ این۔ او کی تجویز میں جو کشمیر میں انڈین فوج کو قیام کی اجازت دی گئی ہے۔ اور عبداللہ حکومت کا قیام منظور کر لیا گیا ہے۔ وہ آزادانہ استصواب رائے کے منافی ہے۔ پاکستان نے اپنا احتجاج پہلے ہی پیش کر دیا تھا۔ عبداللہ وزارت میں مسلم کانفرنس کے افراد کی شمولیت کوئی زیادہ اثر انداز نہیں ہو سکتی۔ اور تجویز میں انڈین یونین کو ایسی رعایات دی گئی ہیں جو عدل و انصاف کے اصول کے خلاف ہیں۔ ان حالات میں غیر جانبدارانہ استصواب ہونا ناممکن ہے۔

پاکستان کے عذرات معقول ہیں۔ یو۔ این۔ او کو اس بات کا احساس ہونا چاہیئے۔ کہ ہند یونین کا تمام رویہ شروع ہی سے نہایت نازیبا اور انصاف و عدل کے خلاف چلا آیا ہے۔ وہ دیدہ دانستہ تاخیر کا موجب ہوتی رہی ہے۔ اس لئے کہ اس کا خیال تھا۔ کہ وہ گرمائی بڑے حملہ میں اپنی مراد حاصل کر لے گی۔ وہ ہر جائز مطالبہ اور ہر منصفانہ رائے کو ٹھکراتی چلی آئی ہے۔ اس نے تاخیر کے طریق محض گزشتہ موسم سرما گزارنے کے لئے اختیار کیا تھا۔ اور اب بھی وہ وہی چال چل رہی ہے۔ دراصل اس کا ارادہ یہی ہے۔ کہ کمیشن سے تعاون کر کے یہ سخت موسم گزار دیا جائے۔ اور پھر فوراً کہہ دیا جائے۔ کہ ہمیں کمیشن کا فیصلہ منظور نہیں ہے۔ اور اتنے عرصہ میں دوسرے بڑے گرمائی حملہ کی تیاری کر لی جائے۔ اور ادھر حیدر آباد سے نپٹ لیا جائے۔

ہم کشمیریوں کی دردناک حالت کے پیش نظر چاہتے ہیں۔ کہ جنگ فوراً بند کر دی جائے۔ لیکن اس کے لئے اب ضروری ہو گیا ہے۔ کہ یو۔ این۔ او پاکستان کے احتجاجی پہلو پر دوبارہ غور کرے اور تمام ہندی فوج کو کشمیر سے نکل جانے اور عبداللہ حکومت کو معطل کرنے کی تجویز پہلے پاس کرے۔ کیونکہ جب تجویز پاس کی گئی تھی۔ اس وقت کی نسبت اب حالات اور پہلو اختیار کر چکے ہیں۔ اور ہند یونین کو اب کوئی بے جا اور ایسی رعایت نہیں دینی چاہیئے۔ جو کشمیری مظلوم عوام کے مفاد کے سراسر خلاف ہو۔

علاوہ ازیں یو۔ این۔ او کو چاہیئے۔ کہ جس طرح اس نے اسرائیلی حکومت کو عملاً تسلیم کر لیا ہے۔ اسی طرح آزاد حکومت کو بھی تسلیم کر لے۔ اس طرح نہ صرف یہ کہ کشمیری عوام کے دلوں میں یو۔ این۔ او کے لئے اعتماد پیدا ہو جائے گا۔ بلکہ خود کمیشن کو استصواب رائے میں بہت آسانیاں پیدا ہو جائیں گی۔ اور وہ عدل و انصاف سے اپنا فرض سرانجام دے سکے گی۔ اور رہتی دنیا تک اس کا یہ نیک کارنامہ یادگار رہ جائے گا۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ کلام

عاشق تو وہ ہے جو کہے اور سنے تری — دنیا سے آنکھ پھیر کے مرضی کرے تری
جو کام تجھ سے لینا تھا وہ کام لے چکے — پرواہ رہ گئی ہے یہاں اب کسے تری
امید کامیابی و شغل سرود و رقص — یہ بیل چڑھ سکیگی نہ ہرگز منڈھے تری
ہو روحِ عشق تیری مرے دل میں جاگزیں — تصویر میری آنکھ میں آ کر بسے تری
مٹ جائے میرا نام تو اس میں حرج نہیں — قائم جہاں میں عزت و شوکت رہے تری
میداں میں شیرِ نر کی طرح لڑ کے جان دے — گردن کبھی نہ غیر کے آگے جھکے تری
دل مانگ جان مانگ کسے عذر ہے یہاں — منظور ہے ہمیشہ سے خاطر مجھے تری
نکلیگی وصل کی کوئی صورت کبھی ضرور — چاہت تجھے مری ہے تو چاہت مجھے تری

یکتا ہے تو تو میں بھی ہوں اک منفرد وجود
میرے سوا ہے آج محبت کسے تری

فقیر ایپی

بنوں کے کچھ طالب علموں نے فقیر ایپی سے ان کی غاروں میں جو افغانستان کی سرحد کے قریب ہیں ملاقات کی ہے۔ طلباء نے آپ کو یہ سمجھانے کی کوشش کی۔ کہ انگریز چلا گیا ہے۔ اب پاکستان میں مسلمانوں کی حکومت قائم ہو گئی ہے۔ لہذا اب پاکستان کی مخالفت نہیں کرنی چاہیئے کیونکہ جس بات کے لئے آپ عمر بھر انگریزوں کے خلاف نبرد آزما رہے ہیں۔ وہ حاصل ہو چکی ہے۔ مگر فقیر ایپی نے پاکستان کی مدد کی حامی نہیں بھری۔ اور کہا ہے کہ جب تک پاکستان میں شریعت کے قانون کا نفاذ نہیں ہو گا۔ وہ پاکستان سے مل نہیں سکتا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ فقیر آف ایپی پاکستان میں شریعت کے فوری نفاذ کے حامی ہیں اور اگر فوری نفاذ نہ ہو تو وہ پاکستان سے مل نہیں سکتے۔ ہاں وہ پاکستان کو پنڈت نہرو سے مل کر جو شاید آپ کے خیال میں امام شافعی علیہ الرحمۃ کے پیرو ہیں تباہ کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔

معلوم نہیں فقیر ایپی صاحب کے پاس پنڈت نہرو کے ارشادات پہونچتے ہیں یا نہیں۔ ورنہ آپ کو معلوم ہو جاتا۔ کہ ابھی پاکستان میں شریعت کا نفاذ

ہوا بھی نہیں۔ مگر وہ ہر تقریر میں اس پر مذہبی فرقہ دار ہونے کا الزام لگاتے رہتے ہیں۔ اور اپنی حکومت کو خالص دنیاوی انگریزی اور امریکی قسم کی جمہوریت ہونے کا لقب دیتے ہیں۔ حالانکہ اس جمہوری حکومت کے زیر سایہ رہنے والے مسلمان ہر روز بمبئی۔ کانپور۔ گوہدرا دہلی وغیرہ مقامات میں ہزاروں کی تعداد میں بے گناہ موت کے گھاٹ اتارے جارہے ہیں۔ اور ان کی جائدادیں لوٹ کر مکانوں اور سامانوں کو نذر آتش کیا جاتا ہے۔ اور پھر بھی انڈین یونین کے جمہوری اور دنیاوی حکومت ہونے میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

پاکستان کو بھی کیسے کیسے مجنونوں سے واسطہ پڑا ہوا ہے۔ ایک طرف تو پنڈت جی ہیں جو کہتے ہیں۔ کہ پاکستان فرقہ وار مذہبی حکومت ہے۔ اور مطلب یہ ہے۔ کہ اسے ایسا نہیں ہونا چاہیئے۔ اور دوسری طرف فقیر ایپی ہیں کہ فرماتے ہیں پاکستان میں انگریزی جمہوری حکومت نہیں ہونی چاہیئے۔ بلکہ اسلامی شریعت کے مطابق خالص مذہبی ہونی چاہیئے۔ پھر لطف یہ ہے۔ کہ ان دونوں متضاد خیال شخصوں کا پاکستان کی تباہی پر اتحاد اور اتفاق ہے۔ اور دونوں پاکستان میں اپنے اپنے خیال کے مطابق تبدیلی چاہتے ہیں۔ اب اگر نہرو جی کو خوش کیا جائے۔ تو فقیر ایپی اسکو تباہ کرنے کی کوشش کریں گے۔ اور اگر فقیر صاحب کی بات مانی جائے تو پنڈت جی ناراض ہیں۔ لیکن دونوں میں اتحاد بھی ہے۔ اور اس لئے ایک دوسرے کی مدد ضروری ہے۔ غرض پاکستان کوئی بھی لائحہ عمل اختیار کرے تباہی کے پھندے سے نکل نہیں سکتا۔ اس پھندے کے بنانے والوں کی ذہانت کی داد دینی پڑتی ہے ؎

غرض دو گونہ عذاب است جانِ مجنوں را
بلائے صحبت لیلیٰ و فرقت لیلےٰ

دعائے مغفرت

نہایت افسوس سے شائع کیا جاتا ہے کہ چوہدری عبد الحکیم صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر (دار البرکات۔ قادیان) جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابہ میں سے تھے ۲۷ ہر ماہ حال کو لاہور میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم موصی تھے ان کو امانتاً لاہور میں دفن کیا گیا ہے احباب مرحوم کے درجات کی بلندی کے لئے دعا فرمائیں۔

ظہور احمد جودھامل بلڈنگ لاہور

رمضان میں دُہری نیکی کا عہد باندھنے والی خواتین

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

میں نے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تجویز (مطابق روایت حضرت مولوی شیر علی صاحب مرحوم) کی بناء پر ایک گذشتہ رمضان میں جماعت میں یہ تحریک کی تھی۔ کہ جن دوستوں یا بہنوں کو خدا توفیق دے۔ وہ رمضان میں اپنی کسی ایک کمزوری کے ترک کرنے کا عہد باندھیں۔ اور پھر اس عہد پر زندگی بھر قائم رہیں۔ تاکہ ان کا رمضان ان کے لئے معین عملی اصلاح کا ذریعہ بن جائے سو اس تحریک کی بناء پر اس سال ایک سو چھ خواتین نے اس قسم کا عہد کیا تھا۔ جن کی فہرست الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ اب اس تعلق میں چوالیس مزید خواتین کے نام درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنا عہد پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ان کے اس عہد کو مزید نیکیوں کا پیش خیمہ بنادے۔ آمین۔

خاکسار، مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور

نام عہد کنندہ	نام محلہ یا حلقہ	نام شہر موجودہ
۱۰۷۔ شمشاد قانم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ	محمد نگر	لاہور
۱۰۸۔ مسعودہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمود الحسن صاحب	"	"
۱۰۹۔ رقیہ خاتون صاحبہ	"	"
۱۱۰۔ اہلیہ صاحبہ مرزا احمد امین صاحب	"	"
۱۱۱۔ عائشہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی رحمت علی صاحب مبلغ جاوا	قادیان	حال لاہور
۱۱۲۔ امیر بیگم صاحبہ اہلیہ حکیم سراج دین احمد صاحب	بھاٹی گیٹ	لاہور
۱۱۳۔ رضیہ نسرین بنت " "	"	"
۱۱۴۔ بلقیس سعید بیگم بنت شیخ محمد سعید صاحب صوبیدار میجر	برکت علی روڈ	"
۱۱۵۔ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا محمود احمد صاحب راجپوت سائیکل ورکس	نیلا گنبد	"
۱۱۶۔ اختر النساء بیگم صاحبہ اہلیہ ناصر احمد صاحب	راجپوت سائیکل ورکس نیلا گنبد	"
۱۱۷۔ ناصرہ بیگم بنت مرزا عطاء اللہ صاحب	محلہ چابک سواراں	"
۱۱۸۔ سردار بیگم صاحبہ اہلیہ " "	قادیان	"
۱۱۹۔ اہلیہ صاحبہ صوفی فضل الٰہی صاحب	قادیان	حال لاہور
۱۲۰۔ رضیہ سلطانہ بنت " "	"	"
۱۲۱۔ مبارکہ شوکت صاحبہ اہلیہ حافظ قدرت اللہ صاحب مبلغ ہالینڈ	"	حال سرگودھا
۱۲۲۔ رضیہ سلطانہ بیگم بنت بابو محمد بخش صاحب	"	حال ریاست بہاولپور
۱۲۳۔ منور سلطانہ بیگم بنت " "	"	"
۱۲۴۔ صاحبزادی امۃ اللطیف سلمہا عرف طیفی	"	حال رتن باغ لاہور
۱۲۵۔ اہلیہ صاحبہ خان عبد المجید خان صاحب — ان کے خاوند خان عبد المجید خان صاحب نے بھی ایسا عہد کیا ہے	کپورتھلہ	حال ریاست بہاولپور
۱۲۶۔ اہلیہ صاحبہ محمد ابراہیم خان صاحب	کپورتھلہ	حال خانپور ریاست بہاولپور
۱۲۷۔ امۃ اللہ بیگم صاحبہ اہلیہ میاں احمد دین صاحب) جنرل صدر لجنہ لاہور	اندرون موچی گیٹ	لاہور
۱۲۸۔ کلثوم ناصر بیگم صاحبہ اہلیہ عبد الرحمن صاحب	"	"
۱۲۹۔ ثریا بیگم صاحبہ بنت میاں احمد الدین صاحب	"	"
۱۳۰۔ بلقیس اختر صاحبہ بنت " "	"	"
۱۳۱۔ اقبال عزیز صاحبہ اہلیہ عزیز احمد صاحب	"	"
۱۳۲۔ ام مظفر احمد صاحبہ دار المسیح	قادیان	حال لاہور
۱۳۳۔ اہلیہ صاحبہ خان بہادر چوہدری ابو الہاشم خان صاحب مرحوم	"	حال چنیوٹ
۱۳۴۔ مسعودہ بیگم بنت " "	"	"
۱۳۵۔ امۃ الرحمن صاحبہ بنت شیخ محمد حسین صاحب	"	"
۱۳۶۔ ہاجرہ بی بی صاحبہ اہلیہ منشی محمد طالب صاحب	چنیوٹ	"
۱۳۷۔ اہلیہ صاحبہ حافظ عزیز احمد صاحب	قادیان	"
۱۳۸۔ جنت بی بی صاحبہ اہلیہ عبد الکریم صاحب مرحوم	"	"
۱۳۹۔ اہلیہ صاحبہ شیخ دوست محمد صاحب	"	"
۱۴۰۔ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت سبحان علی صاحب	"	"
۱۴۱۔ سعیدہ بیگم بنت سلطان علی صاحب	"	"
۱۴۲۔ صفیہ بیگم ہمشیرہ عبد القیوم صاحب	"	"
۱۴۳۔ رشیدہ بیگم بنت سیٹھ محمد صدیق صاحب	"	"
۱۴۴۔ اہلیہ صاحبہ سیٹھ محمد صدیق صاحب	"	"
۱۴۵۔ اہلیہ صاحبہ ماسٹر عطاء اللہ صاحب	قادیان	چنیوٹ
۱۴۶۔ سیدہ ثانیہ اختر بانو صاحبہ	"	"
۱۴۷۔ صدیقہ بیگم بنت چوہدری ابو الہاشم خان صاحب	"	"
۱۴۸۔ امۃ المجید بیگم بنت صوفی غلام محمد صاحب	"	"
۱۴۹۔ عطیہ بیگم بنت ماسٹر عطاء اللہ صاحب	"	"
۱۵۰۔ زکیہ بیگم بنت محمد صدیق صاحب	"	"

ماخوذین سندھ کے لئے درخواستِ دُعا

سندھ میں ہمارے نوجوان ایک قتل کے مقدمہ میں ماخوذ ہیں۔ ان مخلص نوجوانوں میں سے بعض واقفین زندگی بھی ہیں۔ احباب ان کی باعزت رہائی کے لئے رمضان کے مہینہ میں خاص طور پر دعا فرمائیں۔

الکریم اذا وعد وفا

مومن جو بھی عہد کرتا ہے۔ اس کو پورا کرکے دم لیتا ہے۔ قبل اس کے کہ وہ اپنے عہد کو پورا کرسکے۔ وہ اپنے تمام آراموں کو اپنے اوپر حرام قرار دے لیتا ہے۔ اگر انتہائی کوششوں کے باوجود بھی اسے گوہر مقصود حاصل نہ ہو۔ تو وہ مایوس نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ پہلے سے بھی زیادہ جوش اور ہمت سے کام شروع کرتا ہے۔ یہی کیفیت ہمارے ان نمائندگان کی ہونی چاہیئے۔ جو ۱۳ جون ۱۹۴۸ء کو خدام الاحمدیہ کی مجلس شوریٰ میں شریک ہوئے

میں اپنے حلقہ یعنی ضلع سیالکوٹ کے نمائندگان سے دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا انہوں نے اپنے دائرہ کے اندر مذکورہ بالا مومنانہ شان کا مظاہرہ کیا۔ ضلع سیالکوٹ کا ہر ایک نمائندہ اس امر کا جائزہ لے۔ کہ اب تک وہ عہد جو اس نے خاکسار سے تحریراً بھری مجلس میں کیا تھا پورا ہوچکا ہے یا نہیں اور ۳۱ جولائی ۱۹۴۸ء تک خاکسار کو اپنی اپنی مساعی سے ذیل کے پتہ پر آگاہ کرے تا ضلع بھر کی مجموعی رپورٹ صدر محترم کی خدمت میں پیش ہوسکے اس معاملہ میں تاخیر ہرگز نہ ہو۔

خاکسار: بشیر احمد بی۔ اے قائد مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ

حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کے جملہ مجربات ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ نورالدینؓ جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ کے تعلیمی کوائف

از مکرم عبدالسلام صاحب اختر قائمقام ناظر تعلیم و تربیت

اس سال غیر معمولی طور پر موسم بہار کی تعطیلات ۳ مئی ۱۹۴۸ء سے ۳۱ مئی تک تمام مغربی پنجاب کے سکولوں میں ہوئیں۔ اس لئے ہمارے تعلیمی سال کی ابتداء بھی یکم جون ۱۹۴۸ء سے ہوئی جماعت بندی کے وقت ہمارے طلباء کی تعداد ۲۲۵ تھی۔ اس قلیل عرصہ میں یعنی یکم جون سے ۳۰ جون تک داخلہ کھلا تھا۔ اس میں ہمارے طلباء کی تعداد میں اضافہ ہوا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس وقت حسب ذیل تعداد ہے

میزان	پرائمری	V	VI	VII	VIII	IX	XB	XA
۳۲۳	۷۶	۴۳	۳۶	۴۴	۳۱	۴۷	۳۰	۲۷

گذشتہ سال یعنی ۶۷ء میں ہمارے طلباء نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسا اچھا نمونہ پیش کیا کہ جس کی وجہ سے مقامی لوگوں میں اور ارد گرد کے دیہات میں ہمارے طلباء کی روحانی اور جسمانی اور تعلیمی ترقیوں کا بڑا اثر پڑا۔ چنانچہ امسال علاوہ ہمارے احمدی طلباء کے مقامی غیر احمدی طلباء بھی داخل ہوئے۔ جن کی تعداد ۴۰ ہے

امسال موسم گرما کی تعطیلات کے لئے سکول ۱۰ جولائی ۱۹۴۸ء سے ۱۰ ستمبر ۱۹۴۸ء تک بند ہے۔ اس طرح ہمارے لئے صرف ۳۹ دن تعلیم کے لئے میسر آئے اس قلیل عرصہ میں باوجود شدت گرما کے ہمارے اساتذہ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت محنت جانفشانی اور سرعت سے کام کیا اور اپنے اپنے مضامین کا معتدبہ حصہ طلبا کو پڑھایا۔

علاوہ دنیوی تعلیم کے دینیات کی تعلیم کی طرف خاص توجہ دی گئی۔ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق اس سیشن میں تمام قرآن شریف کو حفظ کرنے کا انتظام کیا گیا۔ یعنی ہر ایک کلاس کو اس کے انچارج کی معرفت قرآن شریف کا ایک حصہ یاد کرنے کے لئے دیا گیا۔ اگرچہ حفظ قرآن کریم پایۂ تکمیل کو پہنچ چکا ہے۔ مگر ابھی تک پختہ نہیں ہو سکا۔ اسلئے طلباء کو موقعہ دیا گیا کہ وہ رخصتوں کے ایام میں اپنے اپنے حصے کو پختہ طور پر یاد کر کے آئیں مجھے خوشی ہے کہ طلباء اور اساتذہ نے بہت شوق اور خوشی سے قرآن کریم یاد کیا ہے۔ نیز اس امر کا ذکر کرنا غیر مناسب نہ ہوگا کہ احمدی طلباء کے علاوہ غیر احمدی طلباء نے بھی حفظ قرآن کریم میں حصہ لیا اور اپنے اپنے حصے کو یاد کیا۔

ہر روز سکول لگتے ہی طلبا ایک جگہ جمع ہوتے ہیں۔ یعنی اسمبلی ہوتی ہے۔ اس میں تلاوت قرآن کریم اور ادعیۃ الاحادیث میں سے ایک دعا کے بعد قرآن کریم کی ایک آیت کا درس بھی دیا جاتا ہے۔ بورڈنگ میں طلباء کی تعداد ۱۴۰ ہے۔ گو رہائش کے لئے ہمیں ایک جگہ میسر نہیں ہے تاہم طلباء کو ۳ مقامات پر ٹیوٹروں کی نگرانی میں رکھا گیا ہے۔ سپرنٹنڈنٹ صاحب بہت احسن طریق پر نگرانی کرتے ہیں۔

سکول اور بورڈنگ کے دفاتر تعطیلات میں کھلے رہتے ہیں سکول کے دفتر کے انچارج مکرم صوفی غلام محمد صاحب ہیں اور بورڈنگ کے چوہدری عبدالرحمن صاحب سپرنٹنڈنٹ ہیں۔

انشاء اللہ ہمارا سکول موسم گرما کی تعطیلات کے اختتام پر ۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء کو کھل جائیگا جملہ طلباء کو چاہیئے کہ ۱۰ ستمبر تک ضرور یہاں آجائیں تا اگلے دن سے باقاعدہ تعلیم جاری ہو سکے۔ اور حرج نہ ہو۔

ہم خرما و ہم ثواب

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گذشتہ مشاورت کے موقع پر فرمایا تھا کہ وہ احباب جن کے پاس فالتو روپیہ پڑا ہے۔ اپنا روپیہ بجائے ادھر ادھر کے بنکوں میں رکھوانے کے دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ کے صیغہ امانت میں رکھوائیں اور اگر وہ روپیہ جمع کرواتے وقت یہ لکھ دیں گے۔ کہ وہ اس روپیہ کو ایک یا دو یا تین ماہ کے نوٹس پر واپس لیں گے۔ تو صدر انجمن اس روپیہ کو استعمال کر سکے گی اور جس کا روپیہ ہوگا۔ اس کو اس طرح جمع کرائے ہوئے روپیہ پر زکوٰۃ واجب نہ آئیگی۔ اور ثواب بھی ہوگا کیونکہ اس کا روپیہ سلسلہ کے کاموں پر استعمال ہو سکیگا احباب جماعت کو چاہیئے کہ حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں اپنا فالتو روپیہ صدر انجمن کے صیغہ امانت میں جمع کروائیں۔

(نظارت بیت المال)

تار کا پتہ "کھجور کراچی"

کراچی میں

چھوہاروں اور کھجور کے تھوک بیوپاری

منصور برادرز پوسٹ بکس ۳۸۹ کراچی ۳

میاں عبدالکریم صاحب سیکھوانی مرحوم

مکرم عبدالقدیر صاحب مولوی فاضل

والد صاحب بزرگوار میاں عبدالکریم صاحب سیکھوانی غفر اللہ لہ کی وفات یکم نومبر ۱۹۴۷ء بروز ہفتہ مختصر سی علالت کے بعد لاہور میں ہوئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم موصی تھے۔ لیکن بمنشائے الٰہی مشرقی پنجاب کے فسادات اور قادیان جو کہ ہمارا مرکز اور محبوب ترین مرکز ہے اور رہے گا۔ ہمارے ہاتھ سے چھینا جانے کی وجہ سے انہیں لاہور میں ہی امانتاً دفن کرنا پڑا۔ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے باوجود اشد مصروفیات کے نماز جنازہ کی سعادت بخشی اور ازراہ تلطف مرحوم کی سکونت اور رشتہ بھی دریافت فرمایا۔ فالحمد علیٰ ذالک ہم ان تمام خدام کا تہ دل سے مشکور ہیں۔ کہ جنہوں نے تجہیز و تکفین میں اس بے سر و سامانی اور بے وطنی کی حالت میں ہماری مدد فرمائی۔ خاص کر ہم جمعدار خواجہ محمد امین صاحب دارالرحمت قادیان کے بیحد مشکور ہیں کہ انہوں نے مرحوم کی تیمارداری اور تجہیز و تکفین میں ہماری غیر حاضری میں ہماری والدہ صاحبہ کی بہت مدد کی۔

والد صاحب کی عمر تقریباً ۷۸ سال کی تھی جو کوئی خاص زیادہ نہ تھی افکار و ہموم کے باعث بہت کمزور ہو گئے تھے۔ خاص کر قادیان کے نقصانات اور قادیان کا چھینا جانا۔ ان کے لئے بہت تکلیف دہ ثابت ہوا۔ قادیان میں بورڈنگ کی محصور زندگی کے ایام میں ہی وہ بہت بیمار ہو گئے تھے۔ ہم نے کوشش کر کے ان کو لاہور پہنچایا کہ شاید وہاں ضروریات میسر ہو جانے کے باعث کچھ افاقہ ہو۔ مگر خدا کو کچھ اور ہی منظور تھا آپ کے آباء و اجداد موضع سیکھواں کے رہنے والے تھے۔ جو قادیان سے تین میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ مگر آپ کی رہائش قادیان میں عرصہ ۲۵ سال سے تھی۔ اور آپ کا قادیان آنے سے مقصد صرف یہی تھا کہ اپنے مسیح کی پاک بستی میں اپنے اہل و عیال کو دینی تعلیم سے محروم نہ رہنے دیں۔ چنانچہ انہوں نے اپنے مقصد کو پورا کر دیا اور ان کی اولاد میں سے کوئی بھی غیر تعلیم یافتہ نہیں ہے۔ بلکہ یہ انہیں کی کوششوں اور دعاؤں کا نتیجہ ہے۔ کہ ان کا ایک بچہ مولوی فاضل ہے۔ اور تعلیم الاسلام ہائی سکول میں عربک ٹیچر ہے۔ ہم پر ان کے بے حد احسانات ہیں۔

آپ نے اپنی زندگی بے حد صبر و شکر سے گذاری اور کسی کی تکلیف دہی پر بھی دل کو صاف رکھتے تھے اس قسم کے کئی واقعات پیش کئے جا سکتے ہیں۔ سیکھواں میں آپ کی جدی جائیداد مکان اور زرعی زمین وغیرہ تھی۔ آپ اپنی جائداد میں سے قادیان کچھ بھی نہ لا سکے نہ ہی غیر منقولہ جائداد کو ہی فروخت کیا۔ بلکہ سب سے بڑھ کر یہ کہ . . . . انہیں ان کی جائیداد سے بھی محروم کر دیا۔ مگر آپ نے کوئی پرواہ نہ کی اور سلسلہ کی خدمت بھی کرتے غرباء و مساکین کی بھی دلجوئی کرتے رہے اور اسی پر شاکر و صابر رہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ان کو کسی دینی و دنیاوی نعمت سے محروم نہ رکھا تھا۔

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی ایک تقریر یا خطبہ میں نصیحت فرمائی کہ ہر احمدی اپنے ذاتی عناد اور دشمنیوں کو بھول جائے اور فرمایا کہ جو باوجود حق پر ہونے کے اپنے بھائی سے معافی مانگنے میں پہل کرتا ہے جنت میں ۵۰۰ سال پہلے داخل ہوگا۔ والد صاحب مرحوم مغفور نے سنا اور گھر کی طرف نہیں آئے بلکہ مسجد سے نکلتے ہی اپنے بڑے بھائی کے پاس گئے۔ اور ان سے معافی مانگی۔ . . . .

. . . .

. . . .

آپ کے رشتہ داروں میں سے اکثر نے آپ کو تکلیف دہی میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی۔ مگر آپ ان کے جواب میں بالکل خاموش رہنے کی تلقین کرتے اور خود بھی خاموش رہتے۔ بلکہ ہمسائیوں کو بھی جو آپ کی مدد کو تیار ہوتے صبر کی ہی نصیحت کرتے۔

اپنے بچوں کی خدمت کا فریضہ انہوں نے ایسے شاندار طریق پر ادا کیا کہ ہمیں بعض اوقات حیرت آتی ہے۔ اپنے بچوں کی تعلیم میں کوئی کمی نہ ہونے دی اور ایسے ہی دنیاوی ضروریات کے لحاظ سے بھی آپ نے ہماری خدمت میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی۔ حضرت امیر المؤمنین کی ہر تحریک میں حصہ لینے کی کوشش کرتے۔ ہمسائیوں کے ساتھ حسن سلوک۔ رشتے داروں کے ساتھ نیک برتاؤ۔ غریب پروری ہر ایک کے ساتھ خوش خلقی اور خندہ پیشانی سے پیش آنا وغیرہ وغیرہ اوصاف حمیدہ کا آپ کا ہر دوست و ہمسایہ بلکہ دشمن بھی شاہد ہے [illegible] خاندان بلکہ اپنے رشتہ داروں کو نقطہ اور [illegible] جمع کرنے کے لئے ہمیشہ پیار و محبت اور اتحاد و اتفاق کی نصیحت کرتے رہتے۔ خاندان کے ہر رشتہ دار کے درمیان صلح و صفائی پیدا کرنے میں بالعض پیچیدہ امور کو سلجھانے

میں ان کی بات وزن دار ہوتی تھی اور وہ سچی بات کہنے میں ذرا نہ جھجکتے تھے۔

تبلیغ اور دینی باتیں بیان کرنے میں آپ کو بہت لطف حاصل ہوتا تھا۔ ہمیں اچھی طرح یاد ہے کہ ہماری درخواست پر ہمیشہ ہمیں دینی باتیں اور گذشتہ انبیاء واولیاء کی باتیں اور ان کے ساتھ گزرے ہوئے واقعات سنا سنا کر ہمارے ایمان کو تازہ کرتے رہتے اور ہماری دینی تربیت کرتے رہتے۔

آپ کا لباس سادہ۔ چہرہ خندہ۔ چہرے سے رعب اور ہمت کے نشانات ظاہر ہوتے تھے آہ کہ حضور کے اشاروں پر چلنے والی اور حضور کی ہر آواز پر لبیک کہنے والی ہستی ہمارے مشفق ابا جان ہمیں ہمیشہ کے لئے خدا کے سپرد کر کے اپنی مولائے حقیقی کی طرف رخصت ہوگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ۔ تین لڑکے اور چار لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کے لئے اور ان کی اولاد کے لئے دعا فرماتے رہیں اللہ تعالیٰ ہمیں ہمارا قادیان واپس دے کہ ہم انہیں بہشتی مقبرہ میں لے جاسکیں۔ آمین۔

اعلان

(۱) علی احمد خاں پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ انبیہہ ضلع مظفر نگر متوجہ ہوں؟ آپ کہاں ہیں؟ جب آپ کی نظروں سے یہ اعلان گزرے فوراً ہمارے بال بچوں کو ناصر آباد اسٹیٹ صوبہ سندھ لیک بہت جلدی پہنچ جائیں؟
نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ انبیہہ ضلع مظفر نگر (یوپی)

(۲) میرے ماموں علی بخش صاحب احمدی عرف علو ولد بابا ذات جٹ موضع ودم گڑھ ڈاک خانہ ماچھی واڑہ تحصیل سمرالہ ضلع لدھیانہ کے متعلق کسی احمدی کو پتہ ہو کہ وہ کہاں ہیں تو براہ کرم مجھے اطلاع دیں۔ محمد جلیل سوداگر لدھیانوی معرفت خلیل سنز جنرل مرچنٹ ۹ بیڈن روڈ لاہور

(۳) میرے ایک دوست مسمی کرم الدین احمدی قادیان میں رہائش رکھتے تھے۔ اور گذشتہ فسادات سے تھوڑا عرصہ ہی پہلے فوج سے ریلیز ہو کر آئے تھے فوج میں وہ سپلائی میں کوارٹر ماسٹر صوبیدار تھے بندہ کو ان کا موجودہ پتہ درکار ہے۔ کیونکہ فساد کے بعد ان کی خیریت سے کوئی خبر نہیں ملی۔
جمعدار محمد افضل ماناوالہ ضلع سیالکوٹ

(۴) ڈاکٹر مرزا افضل بیگ صاحب مالک نسیم میڈیکل ہال جہاں کہیں ہوں۔ مجھے اپنے موجودہ ایڈریس سے اطلاع دیں۔
عبدالکریم احمدی منٹگمری ... گنج گلی نمبر ۱

یاجوج وماجوج کی مادی طاقت کا مظاہرہ!

دردِ دل رکھنے والے مسلمانوں کیلئے لمحۂ فکریہ!!

از مکرم مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری

فلسطین میں عربوں نے اقوام متحدہ کی حفاظتی کونسل (جس میں روس۔ امریکہ اور برطانیہ طاقتیں شامل ہیں) کے اس حکم کو ماننے کا اعلان کر دیا ہے جس میں کہا گیا تھا کہ تین دن کے اندر اندر جنگ بند کر دی جائے۔ حفاظتی کونسل نے یہودی اور عرب متحارب فریقین کو آگاہ کر دیا تھا۔ کہ جو فریق جنگ بند نہ کرے گا اسے اقتصادی اور فوجی طاقت کے ذریعہ جنگ بند کرنے پر مجبور کیا جائیگا۔

اعراب فلسطین کا جنگ بند کرنا ان کے مفاد کے صریح خلاف ہے۔ انہوں نے یہ جنگ جن مقاصد کے پیش نظر جاری کی تھی۔ ان کو اس التواء ... سخت نقصان پہنچیگا۔ اس لئے عام توقع ... کہ کم از کم عرب جنگ بند کرنے پر رضامند نہ ہ... اس لئے عربوں کے اعلان پر ... کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ معاصر "نوائے وقت" ... نے ایڈیٹوریل نوٹ میں لکھا ہے کہ:-

"تمام توقع کے برعکس عربوں نے عارضی صلح کی تجویز کو دوبارہ منظور کر لیا ہے۔۔۔ بظاہر اس غیر متوقع اقدام کی یہی توجیہہ کی جاسکتی ہے کہ عربوں کو اپنی پوزیشن کمزوری کا احساس ہے" (۱۶ر جولائی)

رائٹر کی خبر کے آخری الفاظ یہ ہیں کہ:-

"عرب حکومتوں نے اخبارات اور عوام کی مخالفت کے باوجود عارضی صلح کو قبول کر لیا ہے کیونکہ وہ بڑی بڑی طاقتوں کے منشاء کو نظر انداز کرنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے"۔

ان الفاظ کو پڑھ کر کس حساس مسلمان کا دل پاش پاش نہ ہو گیا ہو گا۔ عرب محض ناطاقتی کے باعث بڑی بڑی طاقتوں کے سامنے جھکنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون میں نے جونہی یہ الفاظ اخبار میں پڑھے جھٹ میرے سامنے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی آخری زمانہ کے بارے میں اس پیشگوئی کے الفاظ پھر گئے جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یاجوج و ماجوج کے متعلق فرمائی تھی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

فبینما ھو کذالک اذ اوحی اللہ الی عیسیٰ انی قد اخرجت عباداً لی لا یدان لاحد بقتالھم فحرز عبادی الی الطور ویبعث اللہ یاجوج وماجوج وھم من کل حدب ینسلون فیمر اوائلھم علی بحیرۃ طبریۃ فیشربون ما فیھا"

(مسلم شریف جلد ۲ باب ذکر الدجال)

کہ اسی اثناء میں اللہ تعالےٰ مسیح موعود پر وحی نازل کرے گا کہ میں نے ایسے بندے نکالے ہیں جن سے جنگ کی کسی کو طاقت نہیں تم میرے مومن بندوں کو الطور یعنی مقام تجلیات پر محفوظ کرو۔ تب اللہ تعالےٰ اس وقت یاجوج وماجوج کو پھیلا دے گا۔ اور وہ ہر بلندی پر غالب آجائیں گے۔ ان کا ہراول دستہ بحیرہ طبریہ پر سے گزریگا۔ اور اس کا سارا پانی پی جائے گا۔ (الحدیث)

بے شک پیشگوئیوں میں استعارات ہوتے ہیں۔ مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس امر کی تصریح فرما دی ہے کہ یاجوجی ماجوجی طاقتوں کا مقابلہ جنگ اور لڑائی سے ناممکن ہو گا۔ یہ طاقتیں روس اور برطانیہ وغیرہ ہیں۔ فلسطین کے معاملہ میں عرب حکومتوں کی بے بسی اور ناطاقتی سے صدمہ ضرور ہے۔ مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے پورا ہو جانے سے یہ یقین اور بھی بڑھ جاتا ہے کہ اس آخری زمانہ میں اللہ تعالےٰ پھر اسلام کو سربلند کرے گا۔ اور وہ وقت دور نہیں جب یہ مادی طاقتیں آسمانی حملوں سے پاش پاش ہو جائیں گی۔ بھائیو! یہ آخری زمانہ ہے۔ اس کے واقعات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کو کھول کھول کر ثابت کر رہے ہیں۔ اے کاش! آپ خدا کے فرستادہ پر ایمان لائیں۔

تحریک ستمبر

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"۔۔۔۔۔۔۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سمجھتے تھے کہ جو کچھ ہوا وہ اللہ تعالےٰ کے احسانات کا ہی نتیجہ ہے۔ اور جتنے اللہ تعالےٰ کے احسانات زیادہ ہوں گے۔ اتنی ہی زیادہ مجھے خدمت بجا لانی چاہیئے۔ یہ نظریہ اس کا ہے جسے ہم اپنا آقا اور سردار بنا دیتے ہیں۔ لیکن ہمارا عمل یہ ہے کہ ہم چپکے سے گھر میں بیٹھ رہتے ہیں۔ اور سمجھ لیتے ہیں کہ خدا تعالےٰ اپنے بندوں پر احسان کرتا ہی ہے۔ وہ مومنوں کے کام آتا ہی ہے۔ وہی سب کچھ کرے گا۔ ہمیں کوئی جدوجہد کرنے کی ضرورت نہیں۔ ہم تو آرام سے سو جاتے ہیں خدا تعالےٰ کے معجزات اور نشانات ہم نے دیکھے ہیں۔ اور اس کے ہم سے وعدے بھی ہیں۔ مگر بجائے اس کے کہ ہم اس کے احسانات اور معجزات کو دیکھ کر شکر گزار بندے بن جائیں اور پہلے سے بڑھ کر خدمت بجا لائیں۔ ہم کہہ دیتے ہیں کہ خدا خود کام کرے۔ ہمیں کسی کام کے کرنے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔"

اگر کوئی صاحب دریافت فرمائیں کہ فوری طور پر ہم کیا کریں۔ اور کونسا عمل اور کس طریق پر بجا لائیں۔ کہ ہم قربانی کرنیوالے اور اللہ تعالےٰ کا ہر حال میں شکر کرنیوالے بندے قرار دیئے جائیں۔ تو حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ان کے لئے ایک راہ بتائی ہے:-

کہ احباب جماعت کو چاہیئے کہ اس وقت وہ اپنی آمدنی کا کم از کم ساڑھے سولہ فیصدی سلسلہ کی ضروریات کے لئے دے دیں۔ جو زیادہ دے سکے تینتیس ۳۳ فی صدی تک دے۔ جماعت کے موجودہ تمام چندے علاوہ چندہ حفاظت مرکز اس میں شامل ہیں۔

(نظارت بیت المال)

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا تحریک جدید کا نئی نسل اور وعطیہ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے تحریک جدید کے چودھویں سال کا عطیہ جو دس ہزار روپیہ ہے۔ تحریک جدید کو عطا فرما دیا ہے۔ احباب کو معلوم ہے کہ تحریک جدید کے جو مبلغ بیرونی ممالک میں تبلیغ کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ ان کے اخراجات پیشگی روانہ کئے جا رہے ہیں۔ اسلئے اگر آپ اپنا وعدہ اسی مہینہ کے آخر تک پورا نہ کر سکے ہوں۔ تو اگست کے پہلے ہفتہ میں ادا کرنے کی پوری کوشش کریں۔ کیونکہ اس طرح آپ ۲۹ر رمضان المبارک کی فہرست میں بھی آجاتے ہیں جو حضور کی خدمت میں دعا کے لئے پیش ہونے والی ہے۔ اگر آپ کا روپیہ یہاں وقت پر نہ پہنچ سکتا ہو۔ تو بذریعہ چٹھی اطلاع دیں۔ آپ کا نام فہرست میں حضور کی خدمت میں پیش کر دیا جائیگا۔ پس دفتر اول کے چودھویں سال اور دفتر دوم کے سال دوم کا ہر مجاہد کوشش کرے کہ اس کا وعدہ اگست کے پہلے ہفتہ میں سو فیصدی پورا ہو جائے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(البقیہ از صفحہ ۲)

ہیں مگر یہ پیارا مقام ہمارے قلوب پر حاوی ہے ہم قادیان پر حملہ اور لوٹ کے وقت یہاں ہزاروں میل دور پڑے تھے۔ مگر ہماری حالت سخت قلق اور اضطراب کی تھی اور اب بھی ہم اس وقت کے لئے بیتاب ہیں کہ جب ہمارا قادیان ہم کو واپس ملے اور پھر ہم آزادی سے وہاں سے دنیا کو اسلام کا پیغام پہنچانے کی تیاری کر سکیں۔ ہم حضور کے حکم کے ماتحت اپنے اس مقدس مقام کو حاصل کرنے کے لئے ہر بڑی سے بڑی قربانی کو سہل سمجھتے ہیں۔ اور اس بارہ میں حضور جو بھی اقدام فرمائیں گے انشاء اللہ برطانیہ کی جماعت کو اپنے ساتھ پائینگے

پھر آپ نے صاحب صدر کا اس تقریب میں شرکت کرنے اور اپنے مخصوص دلکش انداز میں صدارت فرمانے کا شکریہ ادا کیا۔ اور فرمایا کہ رات کے ساڑھے گیارہ بجے تھے کہ جب آپ پارلیمنٹ سے گھر واپس آئے اور میں آپ سے اس تقریب میں شرکت کی درخواست کر سکا۔ آں مکرم نے خوشی سے اس دعوت کو قبول فرمایا اور اپنی کئی مصروفیات کے باوجود اس مجلس کو رونق دی۔ امام صاحب نے فرمایا کہ وہ اپنے دوست مسٹر ہیکٹر ہیوز کے ان جذبات کے لئے بھی ممنون ہیں جن کا انہوں نے پاکستان اور حضور قائد اعظم کے لئے اظہار فرمایا۔

آخر میں آپ نے تمام احباب جماعت اور دیگر حاضرین مجلس کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس قدر فوری اطلاع پر اس تقریب میں شرکت فرمائی۔

اخیر میں صاحب صدر نے فرمایا کہ آج کی میٹنگ سے میں از حد متاثر ہوا ہوں۔ اور ایک خاص لطف حاصل کیا ہے۔ میں رخصت ہونے والے سب دوستوں کو الوداع کہتا ہوں

دوسرے دن تین جولائی کو امام صاحب نے حضرت میاں صاحب اور چوہدری عبد اللہ خان صاحب اور عطاء اللہ صاحب کے اعزاز میں پارٹی دی۔ جس میں علاوہ دیگر احباب کے پاکستان فائننس ڈیپارٹمنٹ (ملٹری) کے انڈر سیکرٹری مسٹر ظہیر الدین نے بھی شرکت فرمائی۔ اور اس طرح پھر احباب کو حضرت میاں صاحب کی ملاقات کا موقعہ مل سکا۔۔۔۔۔

فجزاہ اللہ احسن الجزاء

الوداع

مؤرخہ ۴ جولائی کو حضرت میاں صاحب اور چوہدری عبد اللہ خان صاحب کو الوداع کہنے کے لئے تمام رفقاء اور احباب جماعت Victoria Airways Terminal تشریف لے گئے۔ اور دعا کے ساتھ آپ کو رخصت کیا۔

ملازمت کا نادر موقع

مشرقی افریقہ میں گورنمنٹ سکولوں میں ٹرینڈ گریجوایٹ اساتذہ کی اسامیاں خالی ہیں جو صاحب آنا چاہیں۔ اپنی درخواست مع نامہ چھوڑ کر معہ اپنے سرٹیفکیٹ وغیرہ کی نقول اور اگر ہو سکے تو اپنے فوٹو کے اس پتہ پر بھیجدیں۔ تنخواہوں کے گریڈ بدل کر بہتر ہو رہے ہیں۔ کم از کم -/۶۰۰ شلنگ ماہوار ابتدائی تنخواہ ہونے کی قوی توقع ہے پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بکس ۱۶۳ (KISUMU)

قرارداد تعزیت

لجنہ اماء اللہ کوئٹہ کا اجلاس منعقد کیا گیا۔ اور مندرجہ ذیل قرارداد تعزیت پاس کی گئی۔ ہم جملہ ممبرات لجنہ اماء اللہ کوئٹہ حضرت حافظ سید عزیز اللہ شاہ صاحب کی وفات حسرت آیات پر دلی رنج ہزن و ملال کا اظہار کرتی ہیں۔ ہمیں اس بھاری صدمہ میں حضرت سید حافظ صاحب مرحوم کی بیگم صاحبہ حضرت مہر آپا۔ مرحوم کے برادران اور بچوں سے دلی ہمدردی ہے۔ نیز ہم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھی دلی جذبات ہمدردی پیش کرتی ہیں۔ دعا ہے کہ مولا کریم مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل دے۔

(سیکرٹری لجنہ اماء اللہ کوئٹہ)

درخواست دعا

میرا عزیز بھانجہ عزیزی حفیظ الرحمٰن صاحب احمدی فٹر ملازم ریلوے شیڈ خانیوال کے پاؤں میں سخت چوٹ آئی ہے۔ اور عزیزم کا اپریشن ملتان میں ہوا ہے۔ دعا کی درخواست ہے

(حاجی محمد عبد اللہ از ملتان)

ولادت

۲۸ مئی بروز جمعہ ڈاکٹر ایم۔ ایچ۔ قریشی کو اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا۔ درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائی جائے۔

اہل اسلام کس طرح ترقی حاصل کر سکتے ہیں
کارڈ آنے پر مفت
عبداللہ الہ دین سکندرآباد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب مرزا عبد اللہ جان سب جج صاحب بہادر درجہ اول لشاولہ

مقدمہ عبد القادر ولد فیض گل سکنہ بہر سید کرونا باندوہ۔ پیروکار محمد تارڑی تحصیل چارسدہ مدعی

بنام ۔ نسیم گل وغیرہ مدعا علیہم دعویٰ خلیانی الارضی

اشتہار بنام :- امروز ولد محمد زمان سکنہ ابابہ بیری تحصیل و ضلع مردان مدعا علیہ ۲

مقدمہ عنوان بالا میں کئی دفعہ و سمنات طلبی بنام امروز مدعا علیہ ۲ عدالت ہذا سے جاری ہو چکے ہیں۔ مگر مدعا علیہ مذکور پر معمولی طریقہ سے تعمیل ہونی مشکل ہے۔ اس لئے بذریعہ اشتہار مدعا علیہ مذکور کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ مورخہ $\frac{9}{48}$ ۱۰ کو اصالتاً۔ وکالتاً۔ مختارتاً بوقت صبح $\frac{1}{2}$ ۷ بجے پیروی مقدمہ حاضر عدالت ہذا ہو۔ بصورت غیر حاضری اس کے خلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ آج مورخہ $\frac{7}{48}$ ۲۶ کو میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

مہر عدالت دستخط حاکم

اعلان ضروری

اعلان ضروری: مقدمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری خوشی محمد صاحب نمبردار ساکن کوٹ ننگے شاہ ضلع گجرات بنام چوہدری فیض احمد صاحب ولد چوہدری رحمت خان صاحب ساکن شیخ پورہ ضلع گجرات دعویٰ بابت واپسی سامان جہیز وغیرہ جس کی سماعت مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ گجرات کر رہے تھے اس رپورٹ کے ساتھ واپس آیا ہے "کہ باوجود کوشش کے مدعا علیہ اور ان کے والد صاحب نے فہرست جہیز نہیں دی اور مقدمہ بلا وجہ لمبا کر رہے ہیں" اب اس کی سماعت میرے سپرد ہوئی ہے۔ میں نے بذریعہ رجسٹری نمبر ۱۳ مورخہ $\frac{5}{48}$ ۳۱ چوہدری رحمت خان صاحب سے مطلوبہ فہرست $\frac{6}{48}$ ۸ تک طلب کی۔ مگر آج تک جواب نہیں آیا اسلئے اب $\frac{8}{48}$ ۲۲ بوقت ۱۰ بجے صبح تاریخ سماعت مقرر کی جاتی ہے۔ مدعا علیہ اور ان کے والد صاحب حلفیہ بیان کے ساتھ سامان جہیز کی فہرست بھی ہمراہ لائیں ورنہ فہرست سامان پیش کردہ مدعیہ درست تسلیم کر کے فیصلہ کر دیا جائے گا۔ $\frac{7}{48}$ ۲۵

(تاج الدین قاضی سلسلہ عالیہ احمدیہ جودھامل بلڈنگ ۱۰ تمپل ہاؤس۔ لاہور)

اجلاس جناب افسر مال صاحب بہادر ضلع گجرات با اختیارات کلکٹر

فضل داد ولد نور داد و مسمات نور بیگم بیوہ محمد اقوام گوجر سکنہ نون تحصیل کھاریاں

بنام

نہال سنگھ ولد جمیل سنگھ پسران ارجن سنگھ قوم اروڑہ سکنہ کھوڑی۔ تحصیل کھاریاں

دعویٰ فک الرہن رقبہ تعدادی ۱۶ کنال رقبہ نون۔ تحصیل کھاریاں

مقدمہ مندرجہ بالا میں فریق ثانی چونکہ سکونت ترک کر کے مشرقی پنجاب میں چلا گیا ہے۔ اس لئے بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ اور اگر انہیں کوئی عذر فک الرہن میں ہو۔ تو مورخہ $\frac{9}{48}$ ۳ کو اصالتاً وکالتاً یا بذریعہ مختار مجاز حاضر عدالت ہذا ہو کر پیش کریں۔ بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔

مہر عدالت دستخط حاکم

اجلاس جناب صاحب افسر مال بہادر ضلع گجرات بہ اختیارات کلکٹر

فضل داد ولد نور داد و مسمات بیگم بیوہ محمد اقوام گوجر سکنہ نون تحصیل کھاریاں

بنام

سردار سنگھ۔ سرنام سنگھ و حضور سنگھ پسران رام سنگھ اروڑہ سکنہ کھوڑی۔ تحصیل کھاریاں

فک الرہن اراضی واقعہ رقبہ نون۔ تحصیل کھاریاں۔

مقدمہ مندرجہ بالا میں فریق ثانی سکونت ترک کر کے مشرقی پنجاب چلا گیا ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ اگر کوئی عذر انہیں فک الرہن میں ہو۔ تو مورخہ $\frac{9}{48}$ ۳ کو اصالتاً وکالتاً یا بذریعہ مختار حاضر ہو کر پیش کریں۔ بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔

مہر عدالت دستخط حاکم

سر مرزا اسمٰعیل کی پنڈت نہرو سے ملاقات

لنڈن ۳۰ر جولائی۔ بی بی سی کے نامہ نگار نے نئی دہلی سے اطلاع دی ہے کہ آج سر مرزا اسمٰعیل نے پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہندوستان اور نائب وزیر اعظم مسٹر پٹیل سے ملاقات کی نہایت موثق حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ اس گفت و شنید میں سر مرزا اسمٰعیل نے اس سوال پر غور کیا کہ آیا حیدر آباد اور ہندوستان کے درمیان گفت و شنید پھر سے شروع کی جا سکتی ہے یا نہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ سر مرزا اسماعیل پنڈت نہرو سے ایک بار پھر ملاقات کریں گے آج رات سر مرزا اسمٰعیل نے ٹیلیفون پر مسٹر لائق علی سے بھی گفت و شنید کی۔

روسیوں کی فوجی طیاریاں

لنڈن ۳۰ر جولائی۔ ماسکو سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں اُن سے معلوم ہوا ہے کہ روسی فوجوں نے زبردست تیاریاں شروع کر دی ہیں مارشل ژیکوف۔ مارشل ٹیموشنکو اور مارشل رکوسوسکی اور مارشل میلونوسکی کو خاص کمان سونپ دی گئی ہے مشرقی جرمنی سے اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ روسیوں نے جو مشقی جنگیں شروع کی ہیں ان میں چار روسی ڈویژن حصہ لے رہے ہیں اسوقت ۳۵ ڈویژن فوج اس علاقہ میں موجود ہے۔

ڈوگروں نے میر پور کو بالکل تباہ کر کے رکھدیا ہے

لاہور ۳۰ر جولائی ———— الفضل کے سٹاف رپورٹر سے

آزاد کشمیر فوجوں کے غازی خدا بخش صاحب نے بیان کیا کہ آزاد کشمیر حکومت کے وزیر دفاع سید علی احمد شاہ کی قیادت میں مجھے مختلف محاذوں کے دورے کا موقع ملا۔ اور دو ایک دن میر پور میں بھی گزارے۔ جس دن ہم میر پور پہنچے وہاں کے صوبے دار مرزا کرامت حسین وزیر دفاع کے پی۔ اے رائے ولایت خاں ایم۔ اے اور سید مزمل حسین شاہ بھی ساتھ تھے۔ میر پور کا موجودہ عالم دیکھتے ہی ہم سب کی آنکھیں پُرنم ہو گئیں ڈوگروں نے اس تاریخی شہر کی اینٹ سے اینٹ بجا دی تھی۔ وُہ شہر جس کی آبادی بارہ ہزار تھی اور جس کے بازاروں وُہ دھکا پیل ہوتی۔ اب ایک اینٹوں کا ایک ڈھیر بنا ہوا تھا۔ اور وہاں ہڈیوں کے سوا کچھ نظر نہ آتا تھا صرف کہیں کہیں ڈوگرہ فوجوں کے عارضی مورچوں کی دیواریں کھڑی تھیں۔

(واضح رہے میر پور ایک تاریخی شہر تھا اس کے مشرقی جانب نواب میراں خاں غازی کا پرانا مقبرہ ہے۔ انہی کے نام پر اکتوبر ۱۹۴۷ء تک میر پور آباد رہا)

مرزا کرامت حسین نے بتایا ہمیں یہ صلہ چار مطالبوں کی وجہ سے ملا ہے۔ جموں کو پاکستان میں ملنا چاہیئے۔ فوجوں میں مسلم آبادی کی حیثیت سے اگر اسّی فیصدی نہیں تو کم از کم پچاس فیصدی مسلمانوں کو ضرور بھرتی کیا جائے۔ اور کہ مسلمان گھرانوں کا راشن نہ بند کیا جائے۔

بیان کے آخر میں غازی خدا بخش نے آزاد فوجوں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا ہمارے سپاہیوں کے حوصلے بلند اور اونچے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وُہ ایک نہ ایک دن ضرور غالب ہوں گے انہیں رمضان المبارک کی خاص دعاؤں میں یاد رکھا جائے۔ اور عید کی مسرت آفریں تقریب پر اُن کے جذبات اور اُن کے پسماندہ اعزاء و اقارب کے احساسات کا خیال رکھا جائے۔

مسٹر پٹیل مستعفی ہو جائیں گے

انبالہ ۳۰ر جولائی۔ بمبئی کے مشہور اخبار بلٹز نے یہ انکشاف کیا ہے۔ کہ سردار ولبھ بھائی پٹیل مرکزی وزارت سے استعفےٰ دے رہے ہیں اور اُن کے کاموں کو سنبھالنے کے لئے کے۔ ایم منشی اور مسٹر پاٹل کو وزارت میں لیا جائے گا مسٹر کے۔ ایم منشی کے سپرد ہوم منسٹری ہوگی۔ اور مسٹر پاٹل براڈ کاسٹنگ کے محکمہ کے وزیر بنیں گے بلٹز نے یہ بھی لکھا ہے کہ پنڈت نہرو ماسکو جانے کے خیال پر غور کر رہے ہیں۔ اگر پنڈت نہرو ماسکو گئے تو اندازاً ایک ہفتہ وہاں ٹھہریں گے۔

زائرین بیت اللہ کو اطلاع

کراچی ۳۰ر جولائی۔ مغربی پاکستان کے زائرین بیت اللہ کو یہ مطلع کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل صوبوں سے رمضان کے بعد بیت اللہ کو تمام کلاسوں کی بکنگ بند کر دی گئی

مغربی پنجاب	تمام کلاسوں کی
سندھ	"
صوبہ سرحد	"
بہاولپور	II کلاسوں اور عرشہ جہاز

بہاولپور سے جانے والے فرسٹ کلاس مسافروں اور بلوچستان سے تمام کلاسوں کی بکنگ ۵ سے ۱۰ر اگست تک علی الترتیب جاری رہے گی۔

پاکستان کے کشمیر کمشن کو نہرو جی کی تقریر کیخلاف احتجاجی نوٹ

کراچی ۳۰ر جولائی۔ نہایت موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم ہندوستان جو تقریریں پاکستان کے خلاف کر رہے ہیں۔ اس کے خلاف ایک شدید احتجاجی نوٹ حکومت پاکستان نے کشمیر کمشن کو ارسال کیا ہے واضح رہے کہ حال ہی میں وزیر اعظم ہندوستان نے مدراس میں تقریر کرتے ہوئے کہا تھا کہ پاکستان کی بنیاد فریب اور دھوکہ پر استوار کی گئی ہے۔ یاد رہے کہ حال ہی میں اقوام متحدہ کے کمشن نے دہلی میں ایک قرار داد منظور کی تھی۔ جس میں دونوں مملکتوں سے اپیل کی تھی کہ وُہ ایسے بیانات نہ دیں۔ جس سے صورت حالات پر برا اثر پڑے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ کشمیر کمیشن اپنی پہلی قرار داد کی پابندیوں کو توڑنے کے سلسلہ میں جو بھی مناسب قدم چاہے اُٹھائے گا

پاکستان اور ہندوستان کے درمیان غذائی معاہدہ طے ہو گیا

معاہدے کی تفصیل کا ابھی اعلان نہیں ہُوا

نئی دہلی ۳۰ر جولائی۔ دہلی کے سیکرٹریٹ سے ایک اعلان جاری کیا گیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان غذائی معاہدہ طے ہو گیا ہے پاکستان کا وفد جو مسٹر اسحاق کی قیادت میں گفت و شنید کرنے کے لئے آیا تھا واپس کراچی چلا گیا ہے۔ معاہدے کی تفصیل کا اعلان کراچی اور دہلی سے بہت جلد کیا جائے گا۔ دونوں مُلکوں کے وفود کے درمیان تمام گفت و شنید نہایت دوستانہ انداز میں ہوئی

لداخ میں آزاد کشمیر فوج کی شاندار کامیابی

ہندوستانی فوجوں کو کئی پہاڑیوں سے مار بھگایا

لاہور ۳۰ر جولائی وزارت دفاع کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ لداخ میں نلّو دائی کے محاذ پر آزاد کشمیر فوج نے شدید جنگ کے بعد ایک اہم پہاڑی پر قبضہ کر لیا ہے کارمل کے علاقہ میں بھی دشمن کو ایک معرکہ میں شدید نقصان اُٹھانا پڑا ہے۔ اور اس کے کئی افسر کھیت رہے شوردان صبردی کے علاقہ میں ایک اہم پہاڑی پر قبضہ کر لیا ہے۔ اعلان میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اوڑی کے علاقہ میں آزاد فوجوں نے جن علاقوں پر قبضہ کیا تھا۔ ان میں وُہ اپنی پوزیشن کو مضبوط بنا رہی ہیں۔ محاذ کے دوسرے حصوں میں معمولی جھڑپیں ہوئیں بارش کی وجہ سے وسیع پیمانے پر جنگ نہیں ہو سکی۔ دشمن کے طیاروں کی سرگرمیاں محدود تھیں

پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریروں کیخلاف پاکستان گورنمنٹ کا احتجاج

کراچی ۳۰ر جولائی۔ پاکستان کے دفتر خارجہ و روابط دولت مشترکہ کا ایک اعلان مظہر ہے کہ وزیر اعظم ہندوستان پنڈت جواہر لال نہرو نے ۲۵ر جولائی کو مدراس میں جو تقریر کی اُس سے حکومت پاکستان کو بے حد افسوس ہے کہ اس تقریر میں وزیر اعظم ہندوستان نے پاکستان پر یہ الزام لگایا کہ اس کی بنیاد دھوکہ اور فریب پر استوار کی گئی ہے کلکتہ میں جو بین المستعمراتی کانفرنس ہوئی تھی پنڈت نہرو اس قسم کی تقریروں سے اس کی نیک روح کو صدمہ پہنچاتے ہیں اس لئے اقوام متحدہ کے کشمیر کمشن سے پاکستان نہایت پُر زور الفاظ میں اپیل کرتا ہے کہ وُہ دونوں مملکتوں سے پُر زور الفاظ میں کہے کہ وُہ کوئی ایسے بیانات نہ دیں۔ جس سے صورت حالات مخدوش ہو۔ حکومت پاکستان کا یہ بھی خیال ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو جس قسم کے الزامات لگا رہے ہیں۔ ان کا نوٹس لینے کا بھی کوئی فائدہ نہیں اور نہ ہی وُہ کسی لحاظ سے ضرورتی سمجھتی ہے کہ اس بحث میں الجھا جائے حقیقت یہ ہے کہ پنڈت نہرو ابھی تک تقسیم کی اصلیت کے قائل نہیں۔ اس سے ظاہر ہے کہ وُہ اور دوسرے ہندوستانی لیڈروں نے ذہنی تصورات کو چھپا کر تقسیم کی تجویز کو قبول کیا تھا۔ جو آج بے نقاب ہو رہے ہیں۔ جب تک اس قسم کی ذہنیت ہندوستانی لیڈروں کے دماغوں میں کارفرما ہے اُسوقت تک دونوں مملکتوں کے درمیان دوستانہ تعلقات کے استوار کرنے کے لئے بین المستعمراتی کانفرنس کے انعقاد کا کوئی فائدہ نہیں۔ پنڈت جواہر لال نہرو اس قسم کے جارحانہ حملے کیوں نہ جاری رکھیں لیکن پاکستان دونوں مملکتوں میں خوشگوار تعلقات کے استوار کی کوشش کو جاری رکھے گا۔

ڈپٹی کمشنروں اور کمشنروں کو ہر روز دفتر پہنچنے کا حکم

لاہور ۳۰ر جولائی۔ نہایت موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ تمام کمشنروں اور محکموں کے حکام اعلیٰ کو مغربی پنجاب کی حکومت نے یہ ہدایت کی ہے کہ وُہ دفتر کے اوقات کار میں حاضر رہنے کی پالیسی کو فی الفور ترک کر دیں اور روزانہ اوقات کار میں دفتر پہنچا کریں۔ یہ واضح کیا گیا ہے کہ بعض کمشنر اور ڈپٹی کمشنر اپنے دفتر میں صرف اس وقت تشریف لاتے ہیں جب کوئی عدالتی کام ہو جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مختلف نوعیت کا بہت اہم کام رکا پڑا رہتا ہے اسکے علاوہ سٹاف کی اہلیت میں بھی فرق پڑ رہا ہے۔ صوبائی حکومت نے اس قسم کے طریق کار کی بہت مخالفت کی ہے اور حکم دیا ہے کہ آئندہ تمام حکام اوقات کار میں دفتر ضرور پہنچا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah